بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

فون نمبر ۷۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰	۱۵ جمادی الثانی ۱۳۹۱ھ، ۸ ظہور ۱۳۵۰ ہش، ۸ اگست ۱۹۷۱ء	نمبر ۱۸۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ
احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۷ ظہور۔ کل نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے احباب کو محبت الٰہی کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔

محترم میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ربوہ سے جاکر انگلستان میں وقف عارضی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اطلاع ملی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ وہاں بلڈ پریشر سے زیادہ [illegible] ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ابوالعطاء)

اہلیہ صاحبہ مکرم و محترم کرنل محمد اقبال صاحب کے پیٹ کا آپریشن بروز ہفتہ سی ایم ایچ راولپنڈی میں ہو رہا ہے

احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

محترم مولوی محمد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کو پانچ اگست کو تبلیغی دورے پر جاتے ہوئے بس کے ایک حادثہ میں سینہ پر سخت چوٹ آئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

محترم ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب عزیز امیر جماعت احمدیہ پاکپتن کا بیٹا عزیز خالد نعیم قریباً بائیس روز سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ چند دنوں سے گلے میں بھی کچھ اُبھار سا ہے۔ احباب سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ دوست ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (مختار احمد ہاشمی)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

خدا تعالیٰ اپنے محبّوں پر برکات نازل کرتا ہے اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ وہ ان کے ساتھ ہے

مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لے

"مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق کاٹ لیوے۔ اُس کو تو حکم تھا کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جاتا اور صادقوں کے ساتھ ہو جاتا مگر وہ ہوا و ہوس کا بندہ بن کر رہا اور شریروں اور دشمنانِ خدا اور رسولؐ سے موافقت کرتا رہا۔ گویا اس نے اپنے طرزِ عمل سے دکھا دیا کہ خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے یہ ایک عادۃ اللہ ہے کہ انسان جدھر قدم اٹھاتا ہے اس کی مخالف جانب سے وہ دُور ہوتا جاتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الگ ہو کر اگر ہوا و ہوسِ نفسانی کا بندہ ہوتا ہے تو خدا اُس سے دُور ہوتا جاتا ہے اور جوں جوں ادھر تعلقات بڑھتے ہیں اُدھر کم ہوتے ہیں۔ یہ مشہور بات ہے کہ دل را بدل رہیست۔ پس اگر خدا تعالیٰ سے عملی طور پر بیزاری ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لے کہ خدا تعالیٰ بھی اس سے بیزار ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ سے محبّت کرتا ہے اور پانی کی طرح اس کی طرف جھکتا ہے تو سمجھ لے کہ وہ مہربان ہے۔ محبت کرنے والے سے زیادہ اللہ تعالیٰ اُس کو محبّت کرتا ہے۔ وہ وہ خدا ہے کہ اپنے محبّوں پر برکات نازل کرتا ہے۔ اور ان کو محسوس کرا دیتا ہے کہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔ یہاں تک کہ اُن کے کلام میں، اُن کے لبوں میں برکت رکھ دیتا ہے اور لوگ اُن کے کپڑوں اور اُن کی ہر بات سے برکت پاتے ہیں۔ اُمّتِ محمدّیہ میں اِس کا بیّن ثبوت اس وقت تک موجود ہے۔ کہ جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اُس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ ممکن ہے کہ زمیندار اپنا کھیت ضائع کر لے۔ نوکر موقوف ہو کر نقصان پہنچا دے۔ امتحان دینے والا کامیاب نہ ہو۔ مگر خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا اس کا سچا وعدہ ہے کہ وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا۔ وہ آخر منزلِ مقصود پر پہنچا۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۴۳-۱۴۴)

بیگناہ مسلمانوں کے قتل عام کو روکنے کیلئے فوری اقدام عمل میں لایا جائے

صدر جمہوریہ فلپائن کے نام احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا کا احتجاجی تار

فلپائن کے صوبہ کوتاباتو میں پچھلے دنوں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) نے صدر جمہوریہ فلپائن کے نام جو احتجاجی تار ارسال کیا تھا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"مسلمانوں کا بے دردانہ قتل عام شدید صدمہ اور غم و اندوہ کا موجب ہوا درخواست ہے کہ بے گناہ مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت کے لئے فوری اقدام عمل میں لایا جائے۔"

(یوگنڈا احمدیہ مسلم مشن جنجہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ ظہور ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"قدم صدق" اور اس کے عظیم الشان ثمرات

گزشتہ شمارہ میں ہم نے قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کی رُو سے اس امر پر روشنی ڈالی تھی کہ "قدم صدق" کا رفیع الشان مرتبہ اور مقام انہی مومنوں کو حاصل ہوتا ہے جن کا ایمان دُنیا کی ملونی سے بکلی پاک ہو جو نفاق اور بزدلی سے آلودہ نہ ہو نیز اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہ ہو۔

آج ہم اس کو واضح کرتے ہیں کہ قدم صدق کی قرآنی اصطلاح کس رفیع الشان مرتبہ اور مقام پر دلالت کرتی ہے۔ لغت کی رُو سے الصدق کے معنے یہ ہیں کہ یعبر عن کلّ فعلٍ فاضلٍ ظاهرًا و باطنًا بالصّدق یعنی صدق سے مراد ہر وہ فعل ہوتا ہے جو ظاہر و باطن میں کمال درجہ خوبی کا آئینہ دار ہو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں متقیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ (القمر آیت ۵۵-۵۶) یعنی متقی لوگ جنتوں میں اور قسم قسم کی فراخیوں میں ہوں گے ایک ایسے مقام میں جو ظاہر و باطن ہر دو کے لحاظ سے بہت ہی اچھی جگہ ہے اور وہ قدرت رکھنے والے بادشاہ کے پاس ہوں گے یعنی وہ کبھی ذلت اور تنزل کا مونہہ نہ دیکھیں گے سو مقعد صدق سے مراد ایسی جگہ ہے جو ظاہر اور باطن ہر دو لحاظ سے بہت ہی عمدہ اور اعلےٰ ہو اور جو ہمیشہ قائم رہے۔ اسیطرح اللہ تعالیٰ نے لسان صدق کی اصطلاح بھی استعمال فرمائی ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا میں آتا ہے وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِيْنَ (الشعراء ۸۵) یعنی اے میرے رب مجھے ظاہر اور باطن طور پر اچھی تعریف حاصل ہو یعنی بعد میں آنے والے لوگوں میں ایک ہمیشہ قائم رہنے والی تعریف مجھے بخش۔ سو گویا لسان صدق کے معنے ہوئے ایسی تعریف جو ظاہر اور باطن کے لحاظ سے اچھی ہو اور ہمیشہ قائم رہنے والی ہو۔ اسیطرح سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۸۱ میں آتا ہے کہ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ یعنی مجھے مکہ میں اس طرح دوبارہ داخلہ عطا ہو جو ظاہر اور باطن کے لحاظ سے اچھا ہو اور اسیطرح میں اپنے شہر سے اس طرح نکلوں کہ وہ نکلنا ظاہر و باطن میں اچھا ہو اور ظاہر و باطن کی یہ اچھائی داخلہ کی صورت میں بھی اور نکلنے کی صورت میں بھی ہمیشہ قائم رہے

الغرض ہر وہ فعل صدق کو جس کی صفت بنانا مقصود ہو اس میں ظاہر و باطن کے لحاظ سے کمال درجہ اچھائی اور خوبی کے معنے از خود پیدا ہو جاتے ہیں اور پھر اُس خوبی کے ہمیشہ قائم و دائم رہنے کا مفہوم بھی اس میں پایا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے قدم صدق کے معنے یہ ہوئے کہ ایک شخص جس کا ایمان دُنیا کی ملونی سے بکلّی پاک ہو جس میں نفاق اور بزدلی کا کوئی شائبہ نہ پایا جائے اور جو اطاعت کے ہر درجہ پر پورا اترنے والا ہو وہ ایک ایسے مقام پر فائز ہوتا ہے جو ظاہر اور باطن ہر دو لحاظ سے کمال درجہ خوبی اور اچھائی کا آئینہ دار ہوتا ہے اور پھر وہ اُس مقام سے کبھی نہیں گرتا۔ ایمان اسی کا ضائع ہوتا ہے جس میں پہلے ہی سے دُنیا کی ملونی ہو جو نفاق اور بزدلی سے آلودہ ہو اور جو اطاعت کے تمام درجوں پر پورا نہ اترتا ہو۔

ایسے ہی مومنوں کے متعلق جو قدم صدق کے مقام پر فائز ہوں اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہم ان کی اس دُنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے (المومن آیت ۵۲) اسیطرح قدم صدق رکھنے والے مومنوں کے متعلق خدا نے فرمایا ہے ہمارے ذمہ خود اپنا لازم کیا ہوا ایک حق ہے کہ ہم مومنوں کو ضرور بچا لیا کرتے ہیں (یونس آیت ۱۰۴) بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے قدم صدق رکھنے والے مومنوں کو دینی و دنیوی فلاح کی بھی بشارت دی ہے (المومن آیت ۲) اور خاص طور پر قدم صدق رکھنے والے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ اگر تم واقعی قدم صدق رکھنے والے مومن ہو تو کوئی فکر اور غم نہ کرو تم ہی دُنیا میں غالب آؤ گے (آل عمران آیت ۱۴۰)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا سب سے اہم اور عظیم الشان کارنامہ ہی یہ ہے کہ آپ نے اُس ایمان کو جو اس آخری زمانہ میں ثریا پر اُٹھ گیا تھا دنیا میں واپس لا کر اسے اس طرح دلوں میں داخل اور راسخ کیا کہ آپ کے لاکھوں بیعت کنندگان ایمان کے لحاظ سے قدم صدق کے مرتبہ پر فائز ہو گئے۔ آپ نے اپنے متبعین کو قدم صدق کا مرتبہ حاصل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اے عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے ہے اور اس شخص کو یعنی مسیح موعود کو تم نے دیکھ لیا۔ جس کے دیکھنے کے لئے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی اس لئے اب اپنے ایمانوں کو خوب مضبوط کرو اور اپنی راہیں درست کرو اور اپنے دلوں کو پاک کرو۔ اور اپنے مولیٰ کو راضی کرو۔ دوستو! تم اس مسافر خانہ میں محض چند روز کے لئے ہو۔ اپنے اصلی گھروں کو یاد کرو۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر ایک سال کوئی نہ کوئی دوست تم سے رخصت ہو جاتا ہے ایسا ہی تم بھی کسی سال اپنے دوستوں کو داغ جدائی دے جاؤ گے سو ہوشیار ہو جاؤ اور اس پُر آشوب زمانہ کی زہر تم میں اثر نہ کرے۔ اپنی اخلاقی حالتوں کو بہت صاف کرو کینہ اور بغض اور نخوت سے پاک ہو جاؤ اور اخلاقی معجزات دُنیا کو دکھلاؤ۔" (اربعین نمبر ۴ صفحہ ۱۴، ۱۵)

اسیطرح حضور علیہ السلام نے اپنے متبعین کو ایمانی لحاظ سے صدق قدم کے مرتبہ پر قائم رہنے کی تلقین کرتے ہوئے اس کے عظیم الشان ثمرات پر بھی بہت ہی روح پرور انداز میں روشنی ڈالی حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے۔ تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے۔ اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کا صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو، ماریں کھاؤ اور صبر کرو۔ اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔

یقیناً یاد رکھو جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں۔ اور دل اُن کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں۔ انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے۔ اور وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو سچے دل سے تم سے پیار کرتا ہے اور سچ مچ تمہارے لئے مرنے کو بھی تیار ہوتا ہے اور تمہارے منشاء کے موافق تمہاری اطاعت کرتا ہے اور تمہارے لئے سب کچھ چھوڑتا ہے کیا تم اس سے پیار نہیں کرتے؟ اور کیا تم اُس کو سب سے عزیز نہیں سمجھتے؟ پس جب کہ تم انسان ہو کر پیار کے بدلہ میں پیار کرتے ہو پھر کیونکر خدا نہیں کرے گا۔ خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶)

پس ہماری سب سے قیمتی متاع ایمان کے لحاظ سے قدم صدق کا وہ رفیع الشان مقام ہے جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں قائم کر دکھایا ہے۔ اپنی اس سب سے قیمتی متاع کی حفاظت کرنا اور آئندہ نسلوں کو اس سب سے قیمتی متاع کا وارث بنانا ہم سب کا اوّلین فرض ہے۔ یہ وہ قیمتی متاع ہے کہ اس کے حاصل ہو جانے کے بعد پھر کوئی خوف، غم اور حزن ہمارے قریب نہیں آ سکتا اور ہمارے لئے ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی کامیابیاں ہی کامیابیاں مقدر ہو جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم کو اور ہماری نسلوں کو قدم صدق کے مرتبہ پر ہمیشہ قائم رکھے اور اس کے رفیع الشان ثمرات سے ہمیشہ متمتع فرماتا رہے۔ آمین۔

105

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کا مقصدِ پیدائش ـــــ عبادت

عبادت کا حکم

عبادت کا جذبہ ایک فطری جذبہ ہے اس لئے ہر قوم میں کسی نہ کسی رنگ میں عبادت کا وجود پایا جاتا ہے اور ہر مذہب کے ماننے والوں نے عبادت کی ضرورت کا اعتراف کیا ہے۔ دنیا میں جتنے بھی انبیاء مبعوث ہوئے ہیں انہوں نے اپنی اقوام کو خدا تعالیٰ کی عبادت کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ
رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ

(نحل آیت ، ۳)

اور ہم نے یقیناً ہر قوم میں کوئی نہ کوئی رسول یہ حکم دے کر بھیجا ہے کہ اے لوگو! تم اللہ کی عبادت کرو اور حد سے بڑھنے والے شیطان سے کنارہ کش رہو۔

فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا
مِنْهُمْ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ
أَفَلَا تَتَّقُونَ۔

(المومنون آیت ۳۳)

ہم نے دنیا میں بہت سی قومیں پیدا کیں اور پھر ان میں انہی میں سے رسول بھیجا۔ اس رسول نے انہیں یہ پیغام دیا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں کیا تم اس کے ذریعہ سے اپنے آپ کو ہلاکت سے بچاتے نہیں۔

ان سب انبیاء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی یہ حکم ملا تھا کہ تم صرف میری عبادت کرو کیونکہ حقیقت میں میں ایک ہی خدا ہوں۔ سو انہوں نے نہ صرف خود خدائے واحد کی عبادت کی بلکہ اپنی قوم کو بھی اپنے پیچھے چلنے کی تلقین کی چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
مِنْ رَسُولٍ إِلَّا نُوحِي
إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
أَنَا فَاعْبُدُونِ

(انبیاء آیت ۲۲)

ہم نے تجھ سے پہلے جتنے رسول بھی بھیجے ہیں ہم ان میں سے ہر ایک کی طرف یہ وحی کرتے تھے کہ حقیقت یہ ہے کہ میں ایک ہی خدا ہوں۔ پس صرف میری ہی عبادت کرو چنانچہ جب ہم قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ ہر نبی نے خدا تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل کی۔ حضرت نوح علیہ السلام دنیا میں مبعوث ہوئے تو آپ نے اپنی قوم کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ
وَأَطِيعُونِ (نوح آیت ۴)

تم اللہ کی عبادت کرو اس کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام دنیا میں آئے تو آپ نے اپنی قوم سے فرمایا:۔

اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ
ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُونَ۔

(عنکبوت آیت ۱۷)

تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کا تقویٰ اختیار کرو اور اگر تم جانتے ہو تو تمہارے لئے اچھا ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام مدین قوم کی طرف مبعوث ہوئے تو آپ نے فرمایا:

اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا
الْيَوْمَ الْآخِرَ (عنکبوت آیت ۳۷)

اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اور اُخروی زندگی کے وقت کو یاد رکھو۔

حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عاد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ
مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ

(ہود ۵۱)

اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی بھی معبود نہیں ہے۔

حضرت صالح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو وہی وعظ فرمایا جو ہود علیہ السلام نے اپنی قوم عاد کو فرمایا۔

(ہود آیت ۶۲)

حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی اپنی قوم بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے تو انہوں نے فرمایا مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ

إِنَّنِي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
أَنَا فَاعْبُدْنِي (طٰہٰ ۱۵)

میں یقیناً اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تو میری عبادت کر۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو خدائے واحد کی عبادت کی تلقین کی چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ
مُسْتَقِيمٌ۔

(آل عمران آیت ۵۲)

اللہ یقیناً میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ سو تم اس کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔

اسلام دینِ فطرت ہے اس لئے اس میں عبادت پر زیادہ زور دیا گیا ہے بلکہ اس میں عبادت کو اس قدر وسعت دی گئی ہے کہ انسان کی ہر حرکت اور ہر سکون عبادت بن جاتی ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تو آپ نے بھی دنیا کو عبادت کی طرف متوجہ کیا۔ چنانچہ قرآن کریم میں ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا
رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔

(البقرہ آیت ۲۲)

اے لوگو اپنے اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی اور انہیں بھی جو تم سے پہلے گزرے ہیں پیدا کیا ہے تا تم ہر قسم کی آفات سے بچو۔

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ
شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ (الانعام ۱۰۳)

یہ ہے تمہارا اللہ جو تمہارا رب بھی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر ایک چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ پس اس کی عبادت کرو اور وہ ہر ایک چیز پر نگران ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا
وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

(الحج ۷۸)

اے مومنو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم اپنے مقصود کو پا لو۔

اسلامی عبادات

اسلام نے جو عبادات مقرر کی ہیں وہ نماز۔ روزہ، حج اور زکوٰۃ ہیں ان کے علاوہ ہر فرضی عبادت کی طرز پر بعض طوعی اور نفلی عبادات بھی ہیں جنہیں انسان اللہ تعالیٰ سے زیادہ محبت کے اظہار کے لئے ادا کرتا ہے۔ نمازوں میں سے نماز تہجد پر خدا تعالیٰ نے بہت زیادہ زور دیا ہے۔ جیسے فرمایا

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ
بِهِ نَافِلَةً لَكَ

اور رات کو بھی تو اس (قرآن) کے ذریعہ سے کچھ سو لینے کے بعد شب بیداری کیا کر یہ تجھ پر ایک زائد انعام ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے فرمایا قُمِ اللَّيْلَ (راتوں کو اٹھ اٹھ کر عبادت کر)

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ
أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا

(المزمل)

رات کا اٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کے جاگنے والوں کو سچ کی عادت پڑ جاتی ہے۔ یعنی روحانیت کے کمال کو پہنچ جانے کی وجہ سے وہ جھوٹ سے پرہیز کرنے لگ جاتے ہیں۔

یہ نماز نفسِ انسانی کی اصلاح اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ رمضان المبارک کے علاوہ سال میں بعض نفلی روزے بھی رکھے جاتے ہیں۔ حج کے علاوہ اس کی مقررہ تاریخوں کے علاوہ دوسرے ایام میں عمرہ (چھوٹا حج) کیا جا سکتا ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقات ہیں جو خدا تعالیٰ کی رضا اور محبت کے حصول کا بڑا ذریعہ ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

صدقہ اللہ تعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتا ہے عید الاضحیہ کے موقع پر حیوانی قربانی دی جاتی ہے جو انسان کو تصویری زبان میں یہ سبق دیتی ہے کہ اسے اپنے نفس کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

اسلام کے سوا دنیا کے کسی مذہب کی شریعت کی حفاظت کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے نہیں لی اس لئے باقی سب شرائع محرف و مبدل ہو گئیں جہاں ان کے دوسرے احکام میں تبدیلیاں واقع ہو گئیں وہاں ان کی عبادات میں بھی فرق پڑ گیا۔ مختلف مذاہب کی عبادات میں شرک جگہ پا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جس قوم کو خدائے واحد کی عبادت کی بار بار تلقین کی تھی۔

اسلام کے سوا دنیا کے کسی مذہب کی شریعت کی حفاظت کی ذمہ واری خدا تعالیٰ نے نہیں لی۔ اس لئے باقی سب شرائع محرف و مبدل ہو گئیں۔ جہاں ان کے دوسرے احکام میں تبدیلیاں واقع ہو گئیں۔ وہاں ان کی عبادات میں بھی بہت فرق پڑ گیا۔ مختلف مذاہب کی عبادات میں شرک جگہ پا گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جس قوم کو خدائے واحد کی عبادت کی بار بار تلقین کی تھی۔ اب وہ ربنا المسیح کا نعرہ بلند کر رہی ہے اور یسوع مسیح سے ہی اپنی حاجات طلب کرتی ہے۔ یہی حال دوسری اقوام کا ہے۔ لیکن اسلام کی شریعت کی حفاظت کی ذمہ داری خدا تعالیٰ نے خود لی تھی۔ اس نے فرمایا تھا
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ
کہ ہم نے ہی قرآن کریم کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے اور جس چیز کی حفاظت خدا خود کرے اس میں رد و بدل کون کر سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسلامی شریعت اب بھی اسی شکل میں موجود ہے جس شکل میں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اپنے تو اپنے ہی ہیں بیگانے بلکہ دشمنان اسلام بھی اس کا اعتراف کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جہاں اسلام کے دوسرے احکام میں کوئی رد و بدل نہیں ہوا۔ وہاں اسلامی عبادات میں بھی کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ ان میں شرک نے جگہ نہیں پائی بلکہ وہ سراسر اور خالصتہً خدا تعالیٰ کے لئے ہی ہیں۔

اسلامی عبادات کی خصوصیات

بہرحال عبادت کا حکم گو ہر مذہب نے دیا ہے مگر اسلامی اور قرآنی عبادات دوسرے مذاہب کی عبادات پر کئی طرح سے فوقیت رکھتی ہیں۔ اس فہرست میں چند خصوصیات بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) ظاہری صفائی۔ عبادات پر صفائی کا بڑا اثر پڑتا ہے اگر عبادت کی جگہ گندی ہو پاس بیٹھنے والوں کے پاس سے بدبو آ رہی ہو۔ یا اپنے ہی جسم اور کپڑوں سے بدبو آ رہی ہو۔ تو عبادت میں لطف نہیں آئے گا۔ عبادت کی طرف توجہ پیدا نہیں ہوگی۔ چنانچہ اسلام نے عبادات سے متعلق صفائی پر بڑا زور دیا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ... وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا۔ (مائدہ آیت ۷)

اے ایمان دارو جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ بھی اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ بھی دھو لیا کرو۔ اور اپنے سروں کا مسح کیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں بھی دھو لیا کرو اور اگر تم جنبی ہو تو نہا لیا کرو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو اور تم جنبی ہو یا تم میں سے کوئی شخص جائے ضرور سے آئے اور تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو اور اس سے کچھ مٹی لے کر اپنے مونہوں اور اپنے ہاتھوں کو ملو اور یہ حکم اس لئے دیا کہ یہ سب اعضاء بالعموم ننگے رہتے ہیں اور ان پر گرد و غبار جمع رہتی ہے سو حکم دیا کہ نماز سے قبل ان اعضاء کو صاف کر لیا کرو۔

پھر فرمایا۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ۔ (النساء آیت ۴۴)

اے ایماندارو جب تک تم اپنے حواس میں نہ ہو نماز کے قریب نہ جاؤ۔ اس وقت تک کہ تم جو کچھ کہہ رہے ہو اسے سمجھنے لگو اور نہ جنبی ہونے کی حالت میں نماز کے قریب جاؤ جب تک نہا نہ لو۔ سوائے اس کے کہ تم راستہ پر چل رہے ہو اور اگر تم مریض ہو یا سفر پر ہو اور تم جنبی ہو تو تیمم کر لیا کرو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آیا ہو اور تم کو پانی نہ ملے اور تم عورتوں سے ہم صحبت ہو چکے ہو یعنی جنبی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی کا قصد کرو یعنی تیمم کرو اور پھر اس مٹی والے ہاتھوں کو اپنے مونہوں اور ہاتھوں پر ملو۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔
لَا تُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ (مسلم)
کوئی نماز بغیر وضو کے اور کوئی صدقہ چوری کے مال سے قبول نہیں ہوتا۔

پھر فرمایا:
لَوْلَآ اَنْ اَشُقَّ عَلٰٓى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ۔ (ابن ماجہ)
اگر میں یہ امر اپنی امت پر گراں نہ سمجھتا تو میں ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

(باقی) سلطان احمد پیر کوٹی

واقفین زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقف زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۱۵ تبوک ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۵ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز بدھ صبح ۸ بجے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں لیا جائے گا۔

داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے۔ بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ جو نوجوان اپنی زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں وہ وکالت دیوان کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن طلباء و طالبات کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید ان کی اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

سو کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کے مذکورہ بالا ارشاد مبارک کی تعمیل میں ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

اجتماعی وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ ٹھرگ روڈ کا ماہانہ وقار عمل مورخہ ۱۶ ہجرت (مئی) بروز اتوار گرین ٹاؤن میں ہوا۔ یہ وقار عمل صبح ۸½ بجے سے ۱۰ بجے تک جاری رہا۔ خدام کو ایک موٹر کار کے ذریعہ دور کے حلقہ جات سے مقام وقار عمل تک پہنچایا گیا۔ ٹھیک ۸½ بجے وقار عمل شروع ہوا۔ ۲۴ خدام ۱۲ اطفال اور ۳ انصار بزرگوں نے شرکت کی۔ خدام اور اطفال نے ایک خستہ حال سڑک پر مٹی ڈال کر اسے اس قابل بنایا کہ اس پر کار وغیرہ چل سکے۔ ۱۵ فٹ چوڑی اور ۶ فٹ لمبی سڑک کو ٹھیک کرنے کے لئے اس پر ۱۵۰۰ (پندرہ سو) ٹوکری مٹی ڈالی۔ ایک دوست نے اپنی گاڑی پر خدام، انصار و اطفال کو مقام اجتماع تک پہنچایا۔ آخر پر اجتماعی دعا ہوئی۔ علاقہ کے لوگوں پر اس وقار عمل کا گہرا اثر ہوا کیونکہ انہوں نے پہلی بار اتنے برادرانہ ماحول میں خدام کو قطار میں کھڑے مٹی کی ٹوکریاں گڑھوں سے لے کر ہاتھوں ہاتھ سڑک تک جاتے دیکھا تھا۔ کافی دیر تک لوگ کھڑے ہو کر یہ دلچسپ منظر دیکھتے رہے۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیز مجید احمد قریشی کئی دنوں سے بیمار ہے۔ اب بغرض علاج وغیرہ لاہور لے جا رہا ہوں۔ غالباً اپریشن ہوگا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے ہر قسم کے برے اثرات سے محفوظ رکھے اور بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمود الحسن قریشی)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں دو ماہ کی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی میں شامل ہونے والی خواتین

(۵)

۹۲۳ - مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحق صاحب تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ
۹۲۴ - ؍ سکینۃ النور صاحبہ مسجد احمدیہ گلگت
۹۲۵ - ؍ امۃ المتین صاحبہ بیگم سمیع اللہ خاں صاحب گلگت
۹۲۶ - ؍ زبیدہ خانم صاحبہ زوجہ محمد حسین صاحب چک ۸۳ ضلع ساہیوال
۹۲۷ - ؍ امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت جلال الدین صاحب مرحوم بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ
۹۲۸ - ؍ خدیجہ بیگم صاحبہ بنت نواب دین صاحب ؍ ؍ ؍
۹۲۹ - ؍ کنیز بیگم صاحبہ زوجہ محمد اسلم صاحب دنیاپور ضلع ملتان
۹۳۰ - ؍ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم محمد شریف صاحب احمہ ضلع سرگودھا
۹۳۱ - ؍ نصیرہ اختر صاحبہ زوجہ عنایت علی صاحب جڑانوالہ ضلع لائل پور
۹۳۲ - ؍ بشیر اختر صاحبہ بنت ؍ ؍ ؍
۹۳۳ - ؍ محمودہ بی بی صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالقدوس صاحب بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں
۹۳۴ - ؍ حفیظہ بیگم صاحبہ زوجہ قادر بخش صاحب ؍ ؍
۹۳۵ - ؍ ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ ملک محمد الدین صاحب تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ
۹۳۶ - ؍ فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن صاحب ؍ ؍ ؍
۹۳۷ - ؍ رفیعہ قمر صاحبہ زوجہ منظور احمد صاحب بلوچ رسول نگر ضلع گوجرانوالہ
۹۳۸ - ؍ رحمت بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری عبداللہ صاحب کھاریاں ضلع گجرات
۹۳۹ - ؍ فتح بیگم صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب ؍ ؍
۹۴۰ - ؍ نعمت بی بی صاحبہ ؍ ؍
۹۴۱ - ؍ سعیدہ بیگم صاحبہ بیوہ جمعہ خان صاحب ؍
۹۴۲ - ؍ نذیراں بیگم صاحبہ زوجہ محمد ابراہیم صاحب مغل پورہ لاہور
۹۴۳ - ؍ عاصمہ روبینہ صاحبہ بنت مکرم عبدالقدیر صاحب عاصم ؍ ؍
۹۴۴ - ؍ فائقہ ثمینہ صاحبہ بنت ؍ ؍
۹۴۵ - ؍ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بنت عبداللطیف صاحب 61 R.B بدیانوالہ ضلع لائل پور
۹۴۶ - ؍ برکت بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد صدیق صاحب ؍ ؍
۹۴۷ - ؍ بیگم صاحبہ چوہدری دوست محمد صاحب ایم اے جڑانوالہ
۹۴۸ - ؍ کبریٰ صاحبہ زوجہ محمد اسماعیل صاحب عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ
۹۴۹ - ؍ کلثوم بیگم زوجہ چوہدری شکر اللہ خان صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ
۹۵۰ - ؍ اللہ رکھی صاحبہ زوجہ سراج دین صاحب ربوہ
۹۵۱ - ؍ فضل بی بی صاحبہ زوجہ بدرالدین صاحب ؍
۹۵۲ - ؍ پیدن صاحبہ بنت غلام محمد صاحب بڈھا گورایہ ضلع سیالکوٹ
۹۵۳ - ؍ خدیجہ ناہید صاحبہ زوجہ قریشی عبدالمنان صاحب ربوہ
۹۵۴ - ؍ صغریٰ بی بی صاحبہ دارالنصر شرقی ربوہ
۹۵۵ - ؍ عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ خیر علی صاحب ؍ ؍
۹۵۶ - ؍ ثریا بیگم صاحبہ بنت عمر دین صاحب ؍ ؍
۹۵۷ - ؍ مریم بیگم صاحبہ زوجہ عنایت اللہ صاحب ؍ ؍
۹۵۸ - ؍ رشیدہ بیگم صاحبہ گوٹھ چوہدری غلام محمد صاحب ضلع خیرپور سندھ
۹۵۹ - ؍ چراغ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب چک 196 R.B لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور
۹۶۰ - ؍ صغریٰ بیگم صاحبہ زوجہ صلاح الدین صاحب سمہ سٹہ ضلع بہاولپور
۹۶۱ - ؍ نصرت طاہرہ صاحبہ بنت چوہدری نذیر احمد صاحب سرائے ضلع شیخوپورہ
۹۶۲ - ؍ غلام فاطمہ صاحبہ چوہدری مجوکہ ضلع سرگودھا
۹۶۳ - ؍ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری منشی خان صاحب چک ۶۷/آر۔بی گھسیٹ پور ضلع لائل پور
۹۶۴ - ؍ بیگم چوہدری مقبول احمد صاحب ایس ڈی او صدر لجنہ اماء اللہ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ
۹۶۵ - ؍ رسول بی بی صاحبہ زوجہ میاں اللہ رکھا صاحب جھنڈیر ضلع شیخوپورہ
۹۶۶ - ؍ سعادت بیگم صاحبہ زوجہ ملک عبدالحمید صاحب ڈھوک حکمداد راولپنڈی
۹۶۷ - ؍ سعیدہ بیگم صاحبہ محلہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات
۹۶۸ - ؍ نعمت بی بی صاحبہ ؍ ؍ ؍

(باقی)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سولہواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ کے سولہویں مرکزی سالانہ اجتماع کے لئے ۱۵-۱۶-۱۷ ماہ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ۔ اتوار کی تاریخیں مقرر فرمائی ہیں۔

تمام انصار کو چاہیئے کہ اس بابرکت اجتماع کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

امسال ہمارا سالانہ اجتماع خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہ اکتوبر کے پہلے عشرہ میں ۸-۹-۱۰ ر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس دفعہ لجنات کو اجتماع کی ہدایات کے لئے کوئی علیحدہ سرکلر نہیں بھجوایا جائے گا۔ کیونکہ اجتماع سے متعلق تمام ہدایات رپورٹ سالانہ میں شائع ہو چکی ہیں لہذا آپ اس کے مطابق ممبرات کو تیاری کروائیں۔ رپورٹ سالانہ کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب اور نامزدگی

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۹-۵۰ ہش (۱۹۷۰ء) میں فیصلہ ہوا تھا کہ

ا۔ خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب اور نامزدگی کے لئے قرآن کریم ناظرہ کو معیار قرار دیا جائے۔

ب۔ شہری مجالس پر اس معیار کا اطلاق فوراً ہو۔

ج۔ دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق تین سال بعد ہو۔

د۔ تین سال بعد شہری مجالس کے عہدیداران کے تقرر کے لئے کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہے دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق ۱۳۵۲-۵۳ ہش (۱۹۷۳-۷۴ء) سے ہوگا نیز اسی سال سے شہری مجالس کے عہدیداران کے لئے ترجمہ قرآن کریم جاننا ضروری ہوگا۔"

چونکہ قائدین مجالس کے انتخاب برائے سال ۱۳۵۰-۵۲ ہش (۱۹۷۰-۷۳ء) اس سال ہو رہے ہیں اس لئے جملہ قائدین مجالس ابھی سے ان قواعد کے مطابق تیاری شروع کر دیں تا انتخاب کے وقت سہولت ہو۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں چند ایک ایس وی اور جے وی کی اسامیاں خالی ہیں۔ ایسے مخلص احباب جنہیں مرکز میں خدمت سلسلہ کی خواہش رہتی ہے سے درخواست ہے کہ وہ اپنے امیر صاحب مقامی کی تصدیق سے درخواستیں برائے ملازمت خاکسار کو جلد بھجوائیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ہوگی۔

(ہیڈ ماسٹر)

ضرورت مالی

جامعہ احمدیہ میں ایک تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ بھجوا دیں۔ (پرنسپل)

آٹو ٹیکنیشنز کورس
آٹو ٹیکنیشنز کورس دسمبر میں کارپینٹر کی مکمل ٹریننگ دی جاتی ہے اس میں داخلہ کے لئے نوجوان کم از کم مڈل پاس ۱۵ اگست تک مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں
منور کامران مینیجنگ ڈائریکٹر
منی موٹرز B-7 گلبرگ II لاہور فون ۸۱۴۴۲

نور کا جل
ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کے لئے بہترین تحفہ۔ مرد اور عورتوں سب کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبادالرحمٰن وہ ہوتے ہیں جو اُٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ سے یہ دُعائیں کرتے رہتے ہیں

کہ

الٰہی ہمیں ہر ایسے کام سے بچائیو جو ہمیں دُنیا و آخرت میں ذلیل کرنیوالا ہو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الفرقان میں عبادالرحمٰن کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"عبادالرحمٰن کی ایک اور علامت یہ بتائی کہ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا۔ إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ یعنی وہ لوگ اللہ تعالیٰ سے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! عذاب جہنم کو ہم سے دُور رکھ کیونکہ اس کا عذاب ایک بہت بڑی تباہی ہے اور جہنم بہت برا ٹھکانہ ہے۔ خواہ وہ عارضی وقت کے لئے ہو یا مستقل وقت کے لئے۔

اسجگہ جہنم سے گو اخروی جہنم بھی مراد ہے جس سے ہر سچّا مومن اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہے مگر دنیوی نقطہ نگاہ سے ہر وہ امر جو انسان کے لئے دُکھ اور تکلیف کا موجب ہو اور جس سے اس کی جان و مال یا عزّت و آبرو کو خطرہ ہو اور جو اُسے قوم اور ملک کی نظروں میں گرانے اور ذلیل کرنے والا ہو وہ بھی اس کے لئے جہنم کا ہی رنگ رکھتا ہے۔ دراصل جہنم جھن اور جھم سے مرکب ہے۔ جھن کے معنی کسی چیز کے قریب ہونے کے ہوتے ہیں اور جھم کے معنے منہ کے بگڑ جانے کے ہیں۔ پس جہنّم کے لفظ کا اطلاق ہر ایسی چیز پر ہو سکتا ہے جس کی طرف انسان پہلے تو بڑے شوق اور حرص کے ساتھ بڑھے مگر جب وہ اس کے قریب پہنچے تو اس کا منہ بگڑ جائے اور گھبرانے لگ جائے۔ اس نام میں درحقیقت جہنمی افعال کی حقیقت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ انسان پہلے تو عیاشیوں اور بدکاریوں کو بڑا اچھا فعل سمجھتا اور اُن کے قریب پہنچنے کی کوشش کرتا ہے مگر جب وہ اُن بدیوں میں ملوّث ہو جاتا ہے اور اُن کا بُرا انجام آنکھوں کے سامنے آتا ہے تو اس کا مونہہ بگڑ جاتا ہے اور وہ رونے اور چیخیں مارنے لگ جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تو بڑی غلطی کی۔ ان معنوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس آیت میں عبادالرحمٰن کی یہ علامت بتائی گئی ہے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ تعالیٰ سے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ الٰہی ہمیں ہر ایسے کام سے بچائیو جو ہمیں دنیا و آخرت میں ذلیل کرنے والا ہو۔ تو ہمیں افلاس اور تنگدستی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں جہالت اور کم علمی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں بداخلاقی اور عیاشی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں دنیاداری اور ہوس پرستی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں اپنی آئندہ نسلوں کی خرابی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں کفر اور شیطنت کے جہنم سے بچا۔ ہمیں لامذہبیت اور اباحت کے جہنم سے بچا۔ ہمیں منافقت اور بے ایمانی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں خودسری اور جھوٹ اور ظلم اور تعدّی کے جہنم سے بچا۔ ہمیں اپنی محبت اور رضا سے دُوری کے جہنم سے بچا۔ کیونکہ خواہ یہ بُرائیاں ہم میں عارضی طور پر پیدا ہوں یا مستقل طور پر بہرحال ان کا پیدا ہونا ہمارے لئے تباہی اور رسوائی کا باعث ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مستقل طور پر ان خرابیوں کا پیدا ہونا تو الگ رہا ہم میں عارضی اور وقتی طور پر بھی یہ خرابیاں پیدا نہ ہوں اور ہمیشہ ہمارا قدم صراطِ مستقیم پر قائم رہے گویا وہی دُعا جو سورۃ فاتحہ میں غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے الفاظ میں سکھائی گئی ہے اس جگہ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ کے الفاظ میں دُہرا دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کی یہ علامت بتائی گئی ہے کہ باوجود اس کے کہ انہیں دُنیا پر غلبہ حاصل ہوتا ہے پھر بھی قومی تنزّل کا خوف ہر وقت اُن کو آستانۂ ایزدی پر جھکائے رکھتا ہے اور وہ رات دن دُعائیں کرتے رہتے ہیں کہ الٰہی ہم میں اور ہماری آئندہ نسلوں میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو تاکہ وہ جنّت جو تُو نے محض اپنے فضل سے ہمیں عطا فرمائی ہے وہ ہمیشہ قائم رہے اور کوئی ابلیس سانپ کی شکل اختیار کر کے ہماری ایڑی کو نہ کاٹ لے۔ اگر مسلمان اپنے غلبہ کے اوقات میں اس قرآنی دُعا کو ہمیشہ یاد رکھتے اور ہر کامیابی کے حصول پر قومی تنزّل کے خطرات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تو اللہ تعالیٰ اُن پر دائمی طور پر اپنا فضل نازل کرتا اور ہمیشہ اُن کا قدم ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا رہتا۔"

(تفسیر سورۃ الفرقان صفحہ ۱۵۳-۱۵۴)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں۔

(مینیجر)

نئی نسل کی دینی و دُنیاوی تعلیم و تربیت کا ضامن عظیم ادارہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج دین و دُنیاوی تعلیم کے مخصوص امتزاج کا حامل ایک ملک گیر شہرت کا عظیم ادارہ ہے جہاں غیر ممالک سے بھی طلباء آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ عنقریب نیا تعلیمی سال شروع ہونے والا ہے۔ فرسٹ ایئر میڈیکل۔ نان میڈیکل اور آرٹس میں داخلہ میٹرک کے نتیجہ کے دس روز بعد شروع ہو جائے گا۔ اس موقعہ پر احمدی والدین سے گذارش ہے کہ وہ اپنے ذہین اور ذہیل لائق بچوں کو کالج کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مرکزِ سلسلہ میں بھجوائیں۔ اور حضرت المصلح الموعودؓ کے مندرجہ ارشاد مبارک کو ملحوظ رکھیں۔

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے کو داخل کرائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ ساتھ ملتی رہے۔"

(الفضل ۳ ستمبر ۱۹۴۹ء)

تعلیم الاسلام کالج میں ایف اے۔ ایف ایس سی (میڈیکل و نان میڈیکل) بی اے، بی ایس سی کے علاوہ ایم اے عربی اور ایم ایس سی فزکس کی تدریس کا نہایت اعلیٰ انتظام ہے۔ مزید خصوصیات یہ ہیں۔

اوّل:۔ ممبران سٹاف طلباء کی انفرادی بہبودی کے لئے ذاتی دلچسپی لیتے ہیں۔ اور ٹیوٹوریل سسٹم رائج ہے۔

دوئم:۔ اخراجات دوسرے کالجز کی نسبت بہت کم ہیں۔

سوئم:۔ دُنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ فضل عمر ہوسٹل میں رہنے والے طلباء پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کرتے ہیں۔ نمازوں کے بعد قرآن مجید حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس باقاعدہ دیا جاتا ہے۔

چہارم:۔ میٹرک میں ۷۰ فیصد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی پوری فیس معاف کی جاتی ہے۔

پنجم:۔ صاف ستھرا پاکیزہ ماحول۔ دوسرے شہروں کی قباحتوں اور مسموم فضا سے مبرّا۔ مرکز سلسلہ میں رہنے اور تربیت پانے کا بہترین وسیلہ۔

تعلیم الاسلام کالج آپ کا قومی ادارہ ہے۔ اسے کامیاب بنانا ہم سب کا مشترکہ فرض ہے احمدی والدین اپنے قابل اور لائق بچوں کو کالج کی اعلیٰ تعلیم کے لئے مرکز سلسلہ ربوہ بھجوائیں اور اس طرح نئی نسل کی تعلیم و تربیت کو صحت مند لائنوں پر استوار کریں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قرآن مجید پڑھانے کی پیشکش

ایک صاحب جو قاری ہیں، اور قرآن مجید عمدگی سے پڑھا سکتے ہیں۔ اس بات پر آمادہ ہیں۔ کہ وہ کسی جماعت میں مقیم رہ کر بچوں اور بالغ افراد کو قرآن مجید پڑھائیں۔ اگر کسی جماعت کو اُن کی خدمات کی ضرورت ہو تو وہ جلد نظارت ہذا کو اطلاع دے۔ تا اُن کو بھجوایا جائے۔ معلم صاحب کے قیام و طعام اور مناسب ضروریات کو پُورا کرنے کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ جس کی وضاحت کر دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

درخواستِ دُعا

جماعت کے بہت سے بچوں اور بچیوں نے میٹرک۔ ایف اے، ایف ایس سی۔ بی اے بی ایس سی اور ایم اے/ایم ایس سی کے امتحانات دیئے ہیں۔ دوست دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو کامیاب و کامران کرے اور ان کی کامیابی کو ان کے لئے اور قوم و ملک کے لئے مفید و بابرکت بنائے

آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷